



Ruling on a husband who has issued 3 Talaqs in writing to his lawyer.

Question:

Asslam o Alikum,

سر ایک مسئلے میں آپکی رہنمائی درکار ہے، میرے ایک بہت قریبی دوست جنکی بیوی ناراض ہو کر سعودی عرب سے پاکستان چلی گئی، میرے دوست نے وکیل کی ہدایت پر طلاق کے پیپر اس نیت سے تیار کرائے، کہ اگر وہ پہلے یا دوسرے نوٹس ملنے پر رابطہ کرے گی تو وہ اسے قبول کر لے گا، بروئے ملک ہونے کی وجہ سے دستخط شدہ اوراق پاکستان میں اپنے مقرر کیئے وکیل کو بھجوائے اسے بھی بتایا کہ نیت یہ ہے کہ اگر وہ رجوع کرے گی تو وہ اسے قبول کر لے گا،

وکیل نے دو نوٹس بھجوائے اور لڑکی کے بھائی نے میرے دوست سے رابطہ کیا اور تیسرا نوٹس نہ بھیجنے کی درخواست کی، جو میرے دوست نے قبول کر لی، اور وکیل کو تیسرا نوٹس بھیجنے سے منع کر دیا۔ اس دوران میاں بیوی کی فون پر ایک دو مرتبہ رابطہ بھی ہوا

چونکہ معاملہ نوے دن کے اندر نبٹانا تھا، اور آخری دن لڑکی کے بھائی نے معذرت وغیرہ کی اور طلاق کا معاملہ ختم کرنے کی درخواست کی، جو ان صاحب نے قبول کر لی لیکن دو تین مہینے کی بعد ان صاحب کے بیٹے انکو انتہائی توہین آمیز پیغام لکھ بھیجا جس میں گالیاں بھی تھیں، جس کے جواب میں ان صاحب نے دستخط شدہ طلاق کا تیسرا نوٹس ارسال کر دیا، مزید اپنے وکیل کو بھی ہدایت کر کے طلاق کا سرٹیفکیٹ ایشو کروا لیا ہے

برائے مہربانی شریعت کے لحاظ سے رہنمائی فرمائیں کہ اب لڑکی کا بھائی دوبارہ رجوع کرنے کی درخواست کرے تو تین طلاق کے بعد اسلامی تعلیمات کیا ہیں کیا رجوع کرنا ممکن ہے

مزید لڑکی کے بھائی کا خیال ہے کہ کیونکہ دو طلاق کیبعد اسکی درخواست پر معاملہ روک دیا تھا اس لئے پہلی دو طلاق ناقص ہو گئی ہیں اور تیسری طلاق کا نوٹس پہلا تصور ہو مزید وہ حلالہ کا آپشن کا بھی کہہ رہے ہیں۔

سارے معاملے میں آپکی رہنمائی درکار ہے۔

Please see the attached documents as evidence JazakAllah Khair.

Answer:

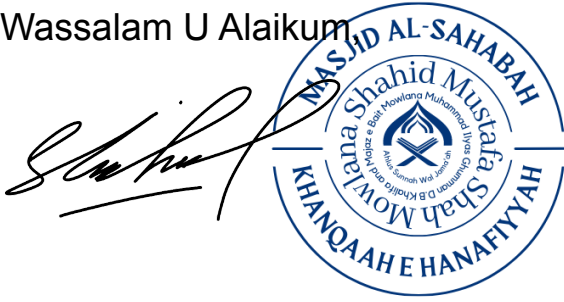
بسم الله الرحمن الرحيم

Assalam u Alaikum Wa Rahmatullahi Wa Barakatuhu,

Based on the information and evidence provided the situation is quite simple. Once the husband orders, allocates, or instructs someone (in this case a lawyer) to write or present the written Talaq then the Talaq occurs regardless of if and when the lawyer does so, as the husband has made his intentions to divorce his wife very clear hence the 3 Talaqs have accrued* and the woman is now Haram on the husband and there is no way for him to do Rujoo or take the woman back into his Nikah without a Shariee Halalah. The woman should now complete her Iddah and look for another suitable Rishta.

And Allah knows best.

Wassalam U Alaikum



*

"ولو كتب على وجه الرسالة والخطاب، كأن يكتب يا فلانة:
إذا أتاك كتابي هذا فأنت طالق طلقت بوصول الكتاب،
جوهرة".
وفي الرد:

"وإن كانت مرسومة يقع الطلاق نوى أو لم ينو ... ولو قال
للكتاب: أكتب طلاق امرأتي كان إقراراً بالطلاق وإن لم يكتب؛
ولو استكتب من آخر كتاباً بطلاقها وقرأه على الزوج فأخذه
الزوج وختمه وعنونه وبعث به إليها فأتاها، وقع إن أقر الزوج
أنه كتابه أو قال للرجل: ابعث به إليها، أو قال له: أكتب نسخة
وابعث بها إليها". (3/246، كتاب الطلاق، مطلب في الطلاق

بالتأني، ط: سعيد)